سوال

ے لیے کھانا پکانا 01

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت طعام کا بندوبست کن لوگوں کی طرف سے ہونا چاہیۓ اور کتنے دنوں کے لیے ہونا چاہیۓ۔ نیز موجودہ رائج سسٹم کس حد تک درست ہے ؟

(حافظ محمد واہد، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ھر میں فوتیدگی ہوجائے توان کے طعام کا بندوبست میت کے قریبی رشتہ داروں یا پڑوسیوں کو کرنا چاہیۓ کیونکہ حدیث میں آتا ہے :

اللہ بن جعفر قال لما جاء نعی جعفر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اِصنعوالآل جعفر طعما فقد أتاہم مایشغلھم))

م 1/372، ابوداؤد 2/59، ترمذی 2/137)

، تلخیص میں ان کی موافقت کی ہے۔ امام ابن سکن نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔ یعنی سیدنا جعفر غزوۃ مئتہ میں شہید ہوئے جب شہید ہوئے جب انکی شہادت کی خبر آئی تو اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو کہا کہ جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ وہ تو پریشانی میں بتلاہیں، کھانا نہیں پکا سکیں۔ اس ک

ی الاِجماع إلی أھل المیت وصنعة الطعام من النیاحة))

ہم اہل میت کے ہاں جمع ہونا اور وہاں کھنا تیار کرنا نوحہ شمار کرتے تھے ''

(ابن ماجہ 1/513(1612) احمد حدیث نمبر 6905، 126/11، 125 پر ان الفاظ سے یہ روایت مروی ہے :

ماع إلی أہل المیت وصنیعة الطعام بعد دفنہ من النیاحة.))

''ہم اہل میت کے ہاں جمع ہونا اور میت کے دفن کے بعد وہاں کھانے کا انتظام کرنا نوحہ شمار کرتے تھے '' اور نوحہ شریعت میں حرام ہے۔

خ احمد محمد شاکر مسند احمد کے حاشیہ پر اس کی یوں شرح کرتے ہیں کہ :

لطعام ہنا : ما یصنعہ أہل المیت لضیافة الواردین للعزاء زعموا فإن السنة أن یصنع الناس الطعام لأہل المیت لاأن یصنعوہم للناس لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم ... اِصنعوالآل جعفر طعاما. "

ے 1/437 میں ایسے کھانے کے متعلق لکھا ''ہے ھی بدعة قبیحة''

یہ قبیح بدعت ہے۔ اس مسئلہ پر ائمہ اربعہ اور اور دیگر محدثین کا اتفاق ہے جیسا کہ الفتاح ملا رقبانی نے ۵/

البتہ جو مہمان دور دراز سے تعزیت کیلیۓ آتے ہیں ان کیلیۓ کھانے کا بندوسبت کرنا درست ہے کیونکہ وہ اہل میت کے طعام کے ضمن میں ہی آتے ہیں۔

اور ہمارے ہاں جو برادری سسٹم رائج ہے اس میں یہ خرابی ہے کہ یہ کھانا عوض و معاوضہ بن چکا ہے اور جتنی دیر تک اس کھانے کا عوض نہ دیا جائے اتنی دیر تک برادری والے اس کو قرض سمجھتے ہیں۔ ہمیں یہ خرابی دور کر کے صحیح سنت کے مطابق کام کرنا چاہیۓ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1 ج

محدث فتویٰ